مصائب امام حسینؑ پر مستند ترین کتاب
مقتلِ مقرم
المعروف
مقتل الحسین علیہ السلام کا اردو ترجمہ
مترجم
علامہ حسن رضا باقر (فاضل شام)
مؤلف
حضرت علامہ سید عبدالرزاق المقرم
Presented by Ziaraat.Com

مقتل الحسینؑ المقرم

مؤلف

علامہ السید عبدالرزاق الموسوی المقرم (اعلی اللہ مقامہ)

مترجم

علامہ حسن رضا باقر ابن حافظ اقبال حسین جاوید

تراب پبلیکیشنز لاہور

0345-8512972

نوٹ: التماس سورۂ فاتحہ برائے بانی ادارہ تراب پبلی کیشنز شہید ولایت علامہ ناصر عباس ملتان

کتاب : مقتل الحسینؑ المقرم

مؤلف : علامہ السید عبدالرزاق الموسوی المقرم اعلی اللہ مقامہ

مترجم : علامہ حسن رضا باقر ابن حافظ اقبال حسین جاوید

پروف ریڈنگ : شیر محمد عابد مولائی

پیشکش : حسنین اقبال خان

اشاعت : ستمبر 2014ء

تعداد : 1100

ہدیہ : Rs750

ملنے کا پتا

تراب پبلیکیشنز لاہور

فون: 0345-8512972

ای میل: molai512@gmail.com

www.facebook.com/turabpublishers

حضرت امام حسین علیہ السلام ایک فاتح شخصیت

حضرت امام حسین علیہ السلام کو اپنے قیام پر یقین تھا کہ وہ فاتح اور منصور ہوں گے اور وہ شہادت سے ہمکنار ہو کر دینِ محمدیؐ کو حیاتِ جاودانی بخشیں گے، بدعتوں کا خاتمہ کریں گے، اپنے دشمنوں کے کرتوتوں سے پردہ اٹھائیں گے اور اُمت کو یہ بات سمجھا دیں گے کہ ہم اہلِ بیتؑ دوسروں سے زیادہ خلافت کے حق دار ہیں۔ حضرت امام حسینؑ نے بنی ہاشم کو تحریر کیے گئے خط میں اسی نکتہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: تم میں سے جو ہمارے ساتھ چلے گا وہ شہید ہو جائے گا اور جو پیچھے رہے گا وہ فتح سے ہمکنار نہیں ہوگا۔ (کامل الزیارات: ص ۷۵، بصائر الدرجات: صفار، ج ۱۰، ص ۱۶۱)

حضرت امام حسین علیہ السلام نے جس فتح کا اس خط میں تذکرہ کیا ہے یہ آپؑ کے قیام اور قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ جس نے ضلالت و گمراہی کے ستونوں کو زمین بوس کر دیا اور شریعتِ مطہرہ کے سیدھے راستے سے باطل کے کانٹوں کو ہٹا دیا، توحید اور عدل کے ارکان کو قائم کیا اور اُمتِ مسلمہ کو یہ سبق دیا کہ برائی کے مقابلے میں کھڑا ہونا اور قیام کرنا اُمت پر واجب ہے۔

حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام نے بھی اسی مطلب کو بیان کیا تھا، جب آپؑ مدینہ واپس پہنچے تو ابراہیم بن طلحہ بن عبید اللہ نے امامؑ سے پوچھا: اس معرکہ میں کون جیتا ہے؟

امام سجاد علیہ السلام نے جواب دیا: جب نماز کا وقت ہو جائے گا اور اذان و اقامت کہی جائے گی تو اس وقت تم خود ہی جان لو گے کہ کون جیتا ہے۔ (امالی شیخ طوسی: ص ۶۶)

یہاں پر امامؑ اس ہدف اور مقصد کی نشان دہی فرما رہے ہیں کہ جس کی خاطر سید الشہداءؑ نے اپنی مقدس جان کو قربان کر دیا اور یزید (ملعون) نے اللہ کے نور کو بجھانے کے لیے جو کوشش کی وہ اس میں ناکام ہوا۔ رسولِ خداؐ کی کاوشوں کو یزید (ملعون) کے باپ نے بھی اسی طرح ناکام بنانا چاہا کہ آپؐ کی رسالت کی گواہی نہ دی جائے۔ جب کہ اُمتِ اسلامیہ پر دن میں پانچ مرتبہ رسولِ اسلام حضرت محمدؐ کی رسالت کی گواہی دینا واجب تھی۔ اسلام نے شرک کی بنیادوں کو منہدم کر دیا اور بتوں کی عبادت کو باطل قرار دیا۔ اسی طرح اُمت پر یہ بھی واجب قرار دیا گیا کہ وہ نماز کے تشہد میں نبیؐ اور ان کی پاک آلؑ پر درود بھیجیں۔ اگر نبیؐ پر درود پڑھا جائے اور ان کی آلؑ پر درود نہ پڑھا جائے تو یہ دم کٹا درود ہے۔ (الصواعق المحرقۃ: ص ۸۷، کشف الغمہ: شعرانی، ج ۱، ص ۱۹۶، مؤلف کی کتاب زین العابدین: ص ۷۱ ۳)